السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

تیجا کرنا یعنی مرنے مردوں کے تیسرے دن جو لوگ جمع ہو کر قرآن پڑھتے ہیں ۔ اور چنوں پر کلمہ پڑھ کر تقسیم کرتے ہیں ۔ اور دسواں بیسوان اور چالیسواں چھ ماہی برسی کرنا کیسا ہے ۔ ؟

۔ مردوں کو دفن کرنے کے بعد جمعے کے دن تک کسی کو قبر پر قرآن پڑھنے کے واسطے بٹھانا اور جب جمعہ کا دن آیا جمعہ کے سپرد کر کے چلے آنا ۔ اور اس اعتقاد سے کہ جب تک جمعہ کا دن نہیں آیا ہے ۔ قرآن کے سبب سے 2
منکر نکیر نہیں آیں گے ۔ اور اس پر عذاب نہ آئے گا ۔ یہ فعل شرع سے ثابت ہے یا نہیں اور بصورت نہ ہونے کے عقیدہ رکھنے والا اس کا کیسا ہے ۔ ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

دونوں سوالوں کا جواب یہ ہے کہ تیجا ۔ دسواں ۔ بیسواں ۔ چھ ماہی ۔ برسی اور گیارہویں اور گیارویں اور فاتحہ مروجہ شب برات کرنا ۔ اور اس طریقہ خاص سے مجتمع ہو کر قرآن اور کلمہ پڑھنا خواہ مکان میں بیٹھ کر خواہ قبر پر اور مردے کے دفن کے بعد جمعہ تک قبر پر بٹھانا یہ سب بدعت اور گمراہی ہے ۔ کسی حدیث سے ثابت نہیں اور نہ صحابہ کرام رضوان اللہ عنہم اجمعین کا اس پر عمل ہوا ۔ اور نہ کسی مجتہد سے استحباب ان افعال کا منقول ہے ۔ حاصل یہ ہے کہ یہ طریقے سب ایصال ثواب کے لئے ساتھ تقید اور تعین روزماہ کے اور التزام قبورات مرسومہ کا کسی دلیل سے دلائل شرعیہ سے ثابت نہیں ۔ اور کرنے والا ان افعال کا بتدع ہے ۔

محمد بن محمد کروری نے فتاوی بزازیہ میں لکھا ہے ۔پلے اور تیسرے اور دسویں روز کھانا پکانا اور کھانا قبر پر لے جانا قرآن پڑھنے کے لئے فقراء اور صلحاء اور علماء کو جمع کرنا سب حرام ہے ۔ امام ابو حنیفہ کا خاص مذہب یہ ہے کہ قراۃ (قرآن مطلقا قبر کے پاس مکروہ ہے ۔ جیسا کہ عبد الوہاب شعرانی نے میزان کبریٰ میں تصریح کی ہے ۔ (حررہ ابو الطیب) (سید محمد نزیر حسین ۔ فتاویٰ نزیریہ ج1ص 278) (محمد شمس الحق

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

[فتاویٰ علمائے حدیث]

جلد11ص414

محدث فتویٰ